



بجلی کی ترسیل کی کارکردگی میں بہتری کا پروجیکٹ



Ministry of Energy
Power Division
Government of Pakistan



ریسیٹلمنٹ فریم ورک



نومبر 2021

وزارت توانائی - پاور ڈویژن

حیدر آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی

(حیسکو)

ملتان الیکٹرک پاور کمپنی

(میپکو)

پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی

(پیسکو)

خلاصہ

پروجیکٹ کی تفصیل

حکومت پاکستان مجوزہ الیکٹریٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشینسی امپروومنٹ پروجیکٹ (ای ڈی ای آئی پی) پر عمل درآمد کے لیے عالمی بینک سے قرض حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ بجلی کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط کیا جا سکے اور شہریوں کو بجلی کی قابل اعتماد فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس منصوبے کے لیے وزارت توانائی - پاور ڈویژن اور حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (حیسکو)، ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (میپکو) اور پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (پیسکو) نامی تین ڈسکوز کا انتخاب کیا گیا ہے۔ پراجیکٹ کی ترقی کے مقاصد منتخب تقسیم کار کمپنیوں کے ٹارگٹڈ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانا اور پاور سیکٹر کے اداروں کی استعداد کار کو بہتر بنانا اور اصلاحات کو نافذ کرنا اور سیکٹر گورننس کو بہتر بنانا ہے۔ پراجیکٹ کے اجزاء میں شامل ہیں: 1) گرڈ کے قابل بھروسہ ہونے کو بہتر بنانا۔ 2) آپریشنز اور انتظام کو جدید بنانا؛ 3) صلاحیت کی تعمیر اور تکنیکی مدد 4) گورننس اور ادارہ جاتی اصلاحات کو نافذ کرنا۔

یہ دستاویز پراجیکٹ کے تمام متاثرہ افراد (اے پیز) سے متعلق معاوضے، بازآبادکاری اور منتقلی کے مسائل کو حل کرنے کے لیے دوبارہ آباد کاری کے فریم ورک (آر ایف) کی نمائندگی کرتی ہے۔ آر ایف پروجیکٹ میں ممکنہ آر اینڈ آر کی رہنمائی کرنے والے اپنے مقاصد، پالیسیوں اور قوانین کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ کے لیے زمین کے حصول اور/یا خریداری کے طریقہ کار کو بھی بیان کرتا ہے۔ آر ایف تمام ذیلی منصوبوں کی زمین کے حصول اور بازآبادکاری کے اثرات کی اسکریننگ میں عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں (آئی ایز) کی مدد کرے گا اور پروجیکٹ کے ہدف والے علاقوں میں شناخت کیے جانے والے تمام ذیلی منصوبوں/سرگرمیوں پر لاگو ہوگا۔

دوبارہ آبادکاری اور عمل درآمد کو کنٹرول کرنے والے اصول اور مقاصد

ماحولیات اور سماجی معیار 5 (ای ایس ایس 5) اور قومی قانون سازی کی تعمیل میں، یہ آر ایف پروجیکٹ کے تمام ذیلی منصوبوں اور اجزاء پر لاگو ہوتا ہے جو زمین، اثاثوں اور معاش کو متاثر کر سکتے ہیں۔ اس کا اطلاق تمام اہل افراد پر ہوتا ہے قطع نظر اس کے کہ اثرات کی شدت اور ان کے پاس زمین کا قانونی حق ہے یا نہیں۔ زمین کی ضرورت کے علاوہ، جو جسمانی اور اقتصادی نقل مکانی کا سبب بن سکتی ہے:

- زمین کے استعمال پر پابندیاں جو مستقبل کے استعمال پر اثر انداز ہوں گی۔
- پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصان یا تباہی کی وجہ سے کھڑی فصلوں، درختوں،
- دیگر املاک، آمدنی کے ذرائع، یا ذریعہ معاش کا نقصان قدرتی وسائل، عوامی مقامات، یا خدمات تک محدود رسائی جس کے نتیجے میں معاشی نقصان ہوتا ہے۔

آر ایف ممکنہ متوقع خطرات اور اثرات کا اندازہ لگانے کے لیے عالمی بینک کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ آر ایف کے مقاصد یہ ہیں: (الف) اے پیز کی مناسب طریقے سے شناخت، معاوضہ اور روزی روٹی بحال کرنے میں آئی ایز کی رہنمائی کرنا، (ب) اے پیز کو معاوضے اور امداد کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے ایک پابند دستاویز کے طور پر کام کرنا، اور (ج) ذیلی پروجیکٹ آر پیز کی تیاری، اپ ڈیٹ، نفاذ اور نگرانی میں ہدایت فراہم کریں۔

دوبارہ آبادکاری کے منصوبوں کی تیاری اور منظوری کا عمل

ہر ذیلی منصوبے کے لیے آر پی کی تیاری کے لیے ایک تفصیلی سماجی تشخیص جس میں سماجی اثرات کی تشخیص، اسکریننگ، اے پیز اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت، کھوئے ہوئے اثاثوں کی فہرست کی تیاری کے بعد ایک تفصیلی پیمائش کا سروے اور اے پیز کی مردم شماری، ایک سماجی اقتصادی سروے، اور کھوئے ہوئے اثاثوں کی تشخیص اور دوبارہ آباد کاری کا ڈیٹا بیس تیار کرنا جس کے بعد آر پی کی تالیف اور ورلڈ بینک کی طرف سے اس کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

متوقع نقل مکانی کے اثرات اور زمرے

ممکنہ سماجی اثرات کے ساتھ ای ڈی ای آئی پی کے تحت مجوزہ ذیلی منصوبوں میں سب سٹیشنوں کی تعمیر/توسیع/اضافہ اور ٹرانسمیشن لائن کی تنصیب شامل ہوگی۔ پروجیکٹ کے اس مرحلے پر، یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ لوگوں کی تعداد یا اس پراجیکٹ سے منفی طور پر متاثر ہونے کے امکانات ہیں، کیونکہ ابھی تک مقامات کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر اس بات کا اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس منصوبے کو سب سٹیشنوں کی تعمیر/توسیع کے لیے مستقل زمین کی ضرورت اور تقسیم کے نیٹ ورک کی بحالی کے لیے عارضی اثرات ہوں گے۔ ڈسٹری بیوشن لائن کی بحالی کے کام زیادہ تر موجودہ رات آف وے (آر او ڈبلیو) کی پیروی کریں گے اور عام طور پر کیبلنگ کے کام کے دوران محدود عارضی اثرات مرتب ہوں گے۔ تیاری کے دوران ان کا اندازہ لگایا جائے گا۔

منصوبے کے تحت، چند نئے مجوزہ سب سٹیشنوں کی تعمیر کے لیے بنیادی طور پر چھوٹے زمینی علاقوں کی ضرورت ہوگی۔ ان سب سٹیشنوں کو 4 سے 6 ایکڑ اراضی کی ضرورت ہوگی اور ان کی سائٹنگ کافی حد تک لچکدار ہو سکتی ہے تاکہ خریداروں کی مرضی سے بیچنے والے کے نقطہ نظر کو استعمال کیا جا سکے اور تجاوزات سے متاثرہ زمینوں کے حصول سے بچنے/کم سے کم کیا جا سکے۔ اسی طرح، نئی ٹرانسمیشن لائنز (ٹی ایلز) کے لیے، ڈسکوز کو تجاوزات سے متاثرہ زمینوں کے حصول سے بچنے/کم سے کم کرنے کے لیے الاٹمنٹ کو تبدیل کرنے کی لچک ہے۔ لہذا، نقطہ نظر ٹی ایلز کی جگہ اور سیدھ کے لحاظ سے بہت لچکدار ہوگا۔

نئے سب سٹیشنوں کی تعمیر کے لیے زمین کے حصول اور غیر رضاکارانہ آباد کاری کے اثرات کو بھی کم سے کم کیا جائے گا: (i) ترجیحی طور پر سرکاری اراضی کا استعمال (یہ ایک ایسا عمل ہے جس پر ڈسکو اس وقت عمل کر رہے ہیں اور میپکو کے کئی مجوزہ سب سٹیشن پہلے سے ہی سرکاری زمین پر ہیں)؛ اور (ii) ڈیزائن میں تبدیلیاں، عام طور پر 132 کے وی سب سٹیشنوں کے لیے زمین کی ضرورت تقریباً 4 سے 6 ایکڑ ہے۔ ان علاقوں میں جہاں زمین کی دستیابی کو ایک مسئلہ سمجھا جاتا ہے، ڈسکو گیس انسولیٹڈ سب سٹیشنز (جی آئی ایس) کا انتخاب کریں گے جن کے لیے صرف 1-2 ایکڑ کی ضرورت ہوتی ہے، جو کہ ائیر انسولیٹڈ سب سٹیشن (ای آئی ایس) کے سائز کا نصف ہے۔ میپکو 1 ایکڑ سے بھی کم میں بغیر پائلٹ کے سب سٹیشن چلا رہا ہے۔ ان میں سے کچھ چھوٹے سب سٹیشنز اور ٹی ایلز کے ان اضلاع میں واقع ہونے کی توقع ہے جو گنجان آباد نہیں ہیں، مثال کے طور پر، میپکو نے کچھ مجوزہ سائٹس کا انتخاب کیا ہے جو کہ گنجان آباد علاقوں میں واقع نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ ہاؤنڈری وال والے موجودہ احاطے میں توسیع اور اضافہ کیا جائے گا۔ لہذا، توسیع اور اضافہ کے لیے تجاوزات کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

ذیلی منصوبوں کے اثرات کی دو اقسام ہونے کا امکان ہے: مستقل؛ اور عارضی۔ مستقل اثرات کے نتیجے میں ذیلی پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے نتیجے میں جائیداد، فصلوں، درختوں، یا اے پیز کی زمین کے استعمال کا نقصان ہوگا۔ ایسا ہونے کا امکان وہاں ہے جہاں مستقل تنصیبات قائم ہوں۔ عارضی اثرات کے نتیجے میں اے پی کی جائیداد یا زمین کے موجودہ استعمال میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ یہ سب اسٹیشنوں، ریپیئر اسٹیشنوں، رسائی اور حفاظتی زونوں کی ٹاور فاؤنڈیشن کی تعمیر کے دوران ہونے کا امکان ہے۔

اے پیز کی درجہ بندی اس طرح کی جا سکتی ہے: (الف) انفرادی افراد یا گھرانہ متاثر ہونے جو جائیداد کے نقصان اور یا پراجیکٹ کے نتیجے میں قدرتی وسائل تک رسائی کا شکار ہوں۔ (ب) کمزور گھرانے (ج) عمر رسیدہ لوگ جو کام کرنے سے قاصر ہیں (د) خواتین کی سربراہی میں گھرانے شوہروں، بیٹوں، بھائیوں، یا دوسروں پر کفالت کے لیے انحصار کر سکتے ہیں۔ اگرچہ رضامند خریدار اور رضا رضامند بیچنے والا نقطہ نظر ڈسکوز کی پہلی ترجیح ہوگا، لیکن اس بات کا امکان ہو سکتا ہے کہ یہ نقطہ نظر تکنیکی وجوہات کی وجہ سے سائٹ کے محدود اختیارات والے کچھ منصوبوں کے لیے کام نہ کرے اور کچھ تجاوزات کو نقل مکانی کے لیے بھی شناخت کیا جائے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے، عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں نے یہ آر ایف ای ایس ایس 5 کے مطابق تیار کیا ہے جس پر بینک سے مشورہ کیا گیا ہے، اس کا جائزہ لیا گیا ہے اور اسے واضح کیا گیا ہے، اور پروجیکٹ کی تشخیص سے قبل اندرون ملک اور بینک کے نظام پر غور کیا گیا ہے۔ ایسی صورت میں، آر ایف کی طرف سے ہدایت کردہ آرپیز تیار کرنے کی ضرورت اور اسے ماحولیات اور سماجی عزم پلان (ای ایس سی پی) میں شامل کیا جائے گا۔

بے گھر افراد کے مختلف زمروں کی وضاحت کے لیے اہلیت کا معیار

زمین (زراعت، بنجر یا مکانات)، ڈھانچے (رہائشی یا تجارتی)، اٹا، یا آمدنی کھونے والے اے پیز، معاوضے اور آمدن کی بحالی کے حقدار ہیں، بشمول نقل مکانی کی سبسڈی، اور کاروباری نقصانات کا الاؤنس۔ غیر رسمی اراضی استعمال کرنے والے روایتی/تسلیم شدہ حقوق کے بغیر اور تجاوزاتی زمین کھونے والے، زمین کے معاوضے کے حقدار نہیں ہوں گے لیکن انہیں ان کے اثاثوں کے لیے معاوضہ فراہم کیا جائے گا جس میں ڈھانچے، کاروبار اور آباد کاری اور بحالی کی مدد اس آر ایف کے لیے درج ذیل استحقاق میٹرکس کے مطابق فراہم کی جائے گی۔

1885 کے ٹیلی گراف ایکٹ (ٹرانسمیشن لائنوں کی تعمیر کا قانون) کے مطابق عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ٹاورز کے نیچے آنے والی زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسئلہ رہا ہے اور زمیندار اپنی زمین کے اس طرح کے استعمال کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے، اس بات پر اتفاق کیا گیا ہے کہ ڈسکوز (اس منصوبے کے لیے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیاں) ٹاورز کے نیچے زمین کے استعمال کے لیے الاؤنس کی صورت میں معاوضہ ادا کریں گی۔ پاکستان میں نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (این ٹی ڈی سی) نے کچھ ٹرانسمیشن پراجیکٹس کے لیے 'اچھی پریکٹس' کے طور پر یہی کیا ہے۔

اہلیت اور معاوضے کے حقدار ہونے کا میٹرکس

کی	نقصانات اقسام	خواص	اہلیت	استحقاق
1. زمین				
	قابل کاشت اراضی پر مستقل اثر	اثر کی شدت سے آزادانہ طور پر زمین کے تمام نقصانات	مالک (ٹائٹل ہولڈر، یا روایتی حقوق کا حامل	<ul style="list-style-type: none"> • زمین کے معاوضے کے لیے زمین مساوی قیمت اور پیداواری صلاحیت کے پلاٹوں کی فراہمی کے ذریعے کھوئے ہوئے کے طور پر، یا • مکمل متبادل قیمت پر نقد معاوضہ یا تو آئی اے اور زمین کے مالکان کے درمیان گفت و شنید کے ذریعے یا ایل ایل اے کے سیکشن 23 کی دفعات کی بنیاد پر تشخیص کیا گیا ہے جس میں منصفانہ مارکیٹ ویلیو کے علاوہ ٹیکسز اور لیویز سے پاک لاگو ہونے والے نقصانات/لاگت کے علاوہ اشاعت سے 15 فیصد لازمی زمین کے حصول سرجارج شامل ہیں سیکشن 4 کی تاریخ سے معاوضے کی تاریخ تک۔ • اگر پی اور آر کا معاوضہ آرسی سے نیچے آتا ہے، تو پروجیکٹ متاثرہ ذریعہ معاش کو بحال کرنے کے لیے اے پیز کو دوبارہ آبادکاری کی امداد کے طور پر فرق ادا کرے گا۔ • صوبائی حکومت کے چھ ماہ کے مساوی دوبارہ آبادکاری کی امداد ماہانہ کم از کم اجرت کا اعلان کرتی ہے، اگر اس کا اثر پیداواری قابل کاشت زمین کا 10% یا اس سے زیادہ ہو۔ • ہر ٹاور کے لیے لی گئی زمین کی مارکیٹ ریٹ کے مطابق ایک بار الاؤنس ادا کیا جاتا ہے۔ • ٹرانسمیشن لائن بجھانے اور کچھ پابندیاں لگانے، یعنی ڈھانچے کی تعمیر اور شجرکاری کی وجہ سے COI کی چوڑائی میں اس کی کمی کی وجہ سے زمین کی مارکیٹ ویلیو کے زیادہ سے زیادہ 15 فیصد تک کا معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ درختوں کی
			زمین کا مالک	<ul style="list-style-type: none"> • معاوضہ لیز کی قسم کے مطابق اور لیز کی باقی مدت کے لیے ادا شدہ ایڈوانس یا ادا شدہ لیز کی رقم کی وصولی کے لیے مناسب ہے لیکن زیادہ سے زیادہ دو سال تک۔ • اضافی فصل کے ساتھ کھڑی فصل کے لیے فصل کا معاوضہ (متعلقہ فصل کے پیٹرن/کاشت کاری کے ریکارڈ کی بنیاد پر) اور دیگر حقداروں کے تحت عبوری معاونت کے طور پر دیگر مناسب بحالی۔
			لیز ہولڈر کا عنوان/بلا عنوان	<ul style="list-style-type: none"> • فصل کے معاوضے کی مجموعی مارکیٹ ویلیو کے برابر نقد معاوضہ (ذیل میں فصل کا معاوضہ دیکھیں) جو زمین کے مالک کے ساتھ شیئر کرپنگ انتظامات کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
			زریعی مزدور	<ul style="list-style-type: none"> • زمین کے نقصان کا کوئی معاوضہ نہیں۔
	ٹاور سیٹنگز کے نیچے زمین ٹرانسمیشن لائنوں کے نیچے زمین			

			<ul style="list-style-type: none"> سالانہ فصل کی پیداوار کی خالص قیمت کے برابر نقد رقم میں آمدنی کی بحالی کا الاؤنس اور دیگر مناسب بحالی کو پروجیکٹ کی مخصوص صورتحال اور اے پی کی مشاورت کی بنیاد پر آر پیز میں بیان کیا جائے گا۔
		تجاوزات کرنے والے	<ul style="list-style-type: none"> مکمل متبادل لاگت (آر سی) پر نقد معاوضہ بشمول منصفانہ مارکیٹ ویلیو کے علاوہ 15% لازمی حصول سرچارج تمام لین دین کی لاگت، قابل اطلاق فیس اور ٹیکس اور قابل اطلاق کوئی دوسری ادائیگی اگر بی او آر کا معاوضہ آر سی سے نیچے آتا ہے، تو پروجیکٹ متاثرہ ذریعہ معاش کو بحال کرنے کے لیے اے پیز کو دوبارہ آبادکاری کی امداد کے طور پر فرق ادا کرے گا۔
ریٹائشی / تجارتی زمین	اثر کی شدت سے آزادانہ طور پر زمین کے تمام نقصانات	ٹائٹل ہولڈر، یا روایتی حقوق کا حامل	<ul style="list-style-type: none"> لیز یا مکان کے کرایے کی شرح پر نقد رقم کی واپسی/ادائیگی لیز کی باقی مدت یا مکان کے کرایے کے لیے
		کرایہ دار	<ul style="list-style-type: none"> 3-6 ماہ کے کرایہ کے برابر نقد رقم میں کرایہ الاؤنس کا فیصلہ اے پیز کے ساتھ مشاورتی میٹنگوں میں کیا جائے گا۔
		کرایہ دار/ لیز ہولڈر	<ul style="list-style-type: none"> زمین کے نقصان کا کوئی معاوضہ نہیں۔ کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر 3-6 ماہ کی روزی روٹی کے برابر نقد رقم میں خود کو منتقل کرنے کا الاؤنس، یا جیسا کہ آمدنی کے تجزیہ کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا ہے۔ جہاں ضرورت ہو، سماجی اثرات کی تشخیص کے ذریعہ زندگی کے بہتر معیار کو یقینی بنانے کے لیے اضافی مدد کی ضرورت ہے۔
		روایتی حقوق کے بغیر غیر ٹائٹل والا صارف (اسکوائرز)	<ul style="list-style-type: none"> 1 زمین پر قبضے کی مدت کے لیے کرایہ کی فیس کی ادائیگی، جیسا کہ زمین کے مالک اور ٹھیکیدار کے باہمی اتفاق سے؛ زمین کی اصل حالت میں بحالی؛ اور ڈھانچے (اگر کوئی ہے) اور بقیہ زمین تک بحال شدہ انفراسٹرکچر اور پانی کی فراہمی کی ضمانت۔
زمین پر عارضی قبضہ	سول کام کے دوران عارضی طور پر زمین کی ضرورت	مالک، کرایہ دار	<ul style="list-style-type: none"> آبپاشی کے لیے پانی کی فراہمی تک بحال شدہ رسائی کے ساتھ باقی زمین پر واقع زمین اور ڈھانچے تک رسائی کی ضمانت (اگر قابل اطلاق ہو) زمین کی اصل حالت میں بحالی؛ اور آمدنی کی بحالی میں معاونت، یعنی ضائع شدہ فصلوں/درختوں کا معاوضہ فراہم کردہ حقداروں کے مطابق (ذیل میں فصل اور درختوں کا حصہ دیکھیں)۔
		غیر عنوان والا صارف	<ul style="list-style-type: none"> امتاثرہ ڈھانچے کے لیے نقد معاوضہ (جزوی طور پر متاثرہ ڈھانچے کے بقیہ حصے کے کام کرنے کی قابل عملیت کو مدنظر رکھتے ہوئے) اس کی اصل استعمال میں بحالی

			<p>کے لیے) مواد، مزدوری، نقل و حمل اور دیگر حادثاتی اخراجات کے لیے مارکیٹ ریٹ کے حساب سے مکمل متبادل لاگت پر، بغیر کسی کمی کے۔</p> <p>• کھوئے ہوئے ڈھانچے سے مواد کو بچانے کا حق</p>
2. ساخت			
ریٹائشی، تجارتی، کاشت کار عوام	ساخت کا جزوی نقصان	مالک (بشمول غیر عنوان والے زمینی صارف)	<p>• کرائے کی فیس کی شرح پر نقد رقم کی واپسی جو ڈھانچے کے کھوئے ہوئے حصے کے سائز اور لیز کی باقی مدت کی مدت کے تناسب سے پہلے سے ادا کی گئی ہے۔</p> <p>• کرایہ دار کے ذریعہ کھوئے ہوئے ڈھانچے میں کی گئی کسی بھی بہتری کو مدنظر رکھا جائے گا اور مشاورتی میٹنگوں کے ذریعے طے شدہ تقسیم کے مطابق قابل ادائیگی متبادل قیمت پر معاوضہ دیا جائے گا۔</p>
		کرایہ دار	<p>• اے پی درج ذیل متبادلات میں سے انتخاب کر سکتا ہے: نقل مکانی کی جگہ (اگر کوئی ہے) پر مکمل طور پر عنوان والے اور رجسٹرڈ متبادل ڈھانچے کی فراہمی جو کہ کھوئی ہوئی جگہ کے برابر سائز اور قیمت کی ہے جس میں قانون کے تحت لاگو تمام لین دین کے اخراجات، فیسوں اور ٹیکسوں کی ادائیگی بھی شامل ہے۔ یا</p> <p>• مکمل متبادل لاگت پر نقد معاوضہ، بشمول تمام لین دین کی لاگتیں، جیسے قابل اطلاق فیس اور ٹیکس، عمر کی قدر میں کمی کے بغیر، خود کو منتقل کرنے کے لیے۔</p> <p>• کسی بھی صورت میں، اے پی کو متاثرہ ڈھانچے کو بچانے کا حق حاصل ہے۔</p>
ساخت اور منتقلی کا مکمل فقدان	ساخت اور منتقلی کا مکمل فقدان	مالک (بشمول غیر عنوان والے زمینی صارف)	<p>• کرایہ کی فیس کی شرح پر نقد رقم کی واپسی باقی لیز کی مدت کے تناسب سے؛</p> <p>• لیز / کرایہ دار کے ذریعہ کھوئے ہوئے ڈھانچے میں کی گئی کسی بھی بہتری کو مدنظر رکھا جائے گا اور مشاورتی میٹنگوں کے ذریعہ متفقہ تقسیم کے مطابق قابل ادائیگی مکمل متبادل لاگت پر معاوضہ دیا جائے گا۔</p>
		کرایہ دار	
معمولی ڈھانچے کی منتقلی (باڑ، شیڈ، لیٹرین وغیرہ)	معمولی ڈھانچے کی منتقلی (باڑ، شیڈ، لیٹرین وغیرہ)	مالک، کرایہ دار	<p>• مارکیٹ ریٹ پر ڈھانچے کی خود منتقلی کے لیے نقد معاوضہ (مزدوری، مواد، نقل و حمل اور دیگر حادثاتی اخراجات، جیسا کہ ضرورت ہے، عمر میں کمی کی کٹوتی کے بغیر) یا پروجیکٹ کے ذریعے ڈھانچے کی منتقلی</p>
		فروش (بشمول ٹائٹلڈ اور غیر ٹائٹل والے زمین کے صارفین)	<p>• کھوئے ہوئے مقام کے مقابلے متبادل جگہ کی تقسیم، یا</p> <p>• مارکیٹ ریٹ پر سٹال/کیوسک کی خود منتقلی کے لیے نقد معاوضہ (مزدوری، مواد، نقل و حمل اور دیگر حادثاتی اخراجات، جیسا کہ ضرورت ہے، عمر میں کمی کی کٹوتی کے بغیر)</p>
سٹالز، کھوکھے، کین	سٹالز، کھوکھے، کین	فروش (بشمول ٹائٹلڈ اور غیر ٹائٹل والے زمین کے صارفین)	<p>• کھوئے ہوئے مقام کے مقابلے متبادل جگہ کی تقسیم، یا</p> <p>• مارکیٹ ریٹ پر سٹال/کیوسک کی خود منتقلی کے لیے نقد معاوضہ (مزدوری، مواد، نقل و حمل اور دیگر حادثاتی اخراجات، جیسا کہ ضرورت ہے، عمر میں کمی کی کٹوتی کے بغیر)</p>

3. فصلیں	متاثرہ فصلیں	کاشتکار	<ul style="list-style-type: none"> نقد معاوضہ (ایک سال کی فصل) موجودہ مارکیٹ ریٹ پر کھوئے ہوئے پلاٹ کے سائز کے تناسب سے، فصل کی قسم اور پچھلے 3 سالوں میں سب سے زیادہ اوسط پیداوار کی بنیاد پر یا متعلقہ زرعی محکموں کے ذریعے اندازہ لگایا گیا ہے۔
		حصہ فصل کے انتظام کے لیے فریقین	<ul style="list-style-type: none"> جیسا کہ اوپر کیا گیا ہے اور زمین کے مالک اور کرایہ دار کے درمیان قانونی طور پر طے شدہ یا روایتی طور پر/غیر رسمی طور پر متفقہ حصہ کے مطابق تقسیم کیا گیا ہے۔
4. درخت	متاثرہ فصلیں	زمین کا مالک / کاشتکار	<ul style="list-style-type: none"> اپھلوں کے درختوں کے لیے نقد معاوضہ فصل کی قسم اور اوسط پیداوار کی موجودہ مارکیٹ ریٹ پر (i) کئی گنا، ناپختہ نہ ہونے والے درختوں کے لیے، درخت کو پیداواری صلاحیت تک بڑھانے کے لیے درکار سالوں سے یا (ii) فصل والے بالغ درختوں کے لیے، ضرب ضائع ہونے والی فصلوں کے اوسط سال اس کے علاوہ، پودوں کی خریداری کی لاگت اور درختوں کو تبدیل کرنے کے لیے درکار معلومات۔ لکڑی کے درختوں کے لیے نقد معاوضہ موجودہ مارکیٹ ریٹ پر پرجاتیوں کی لکڑی کی قیمت کی موجودہ حجم پر، نیز پودوں کی خریداری کی لاگت اور درختوں کو تبدیل کرنے کے لیے درکار سامان۔
		حصہ فصل کے انتظام کے لیے فریقین	<ul style="list-style-type: none"> اوپر کی طرح اور زمین کے مالک اور کرایہ دار کے درمیان قانونی طور پر طے شدہ یا روایتی طور پر/غیر رسمی طور پر متفقہ حصہ کے مطابق تقسیم
5. نقل مکانی اور دوبارہ آباد کاری			
نقل مکانی میں مدد	تمام طرح کی متاثرہ ساختیں	تمام اے پیز جن کو عنوان/بلا عنوان زمین اور ڈھانچے کھونے کے نتیجے میں نقل مکانی کی ضرورت ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> اپروجیکٹ تمام اہل APS کو متاثرہ ڈھانچے کی منتقلی میں لاجسٹک سپورٹ فراہم کرے گا چاہے پروجیکٹ کی بنیاد پر نقل مکانی ہو یا خود کی منتقلی جیسا کہ قابل اطلاق ہو۔ اگر پروجیکٹ کی بنیاد پر نقل مکانی کی جائے تو اے پیز کو شہری سہولیات بشمول بجلی، پانی کی فراہمی اور سیوریج کے ساتھ ساتھ اسکول اور مرکز صحت تک رسائی فراہم کی جائے گی (اگر قابل اطلاق ہو)۔
دورانے کا تحفظ	زمین اور ساختوں کی تبدیلی	تمام اے پیز اور کرایہ داروں کو پروجیکٹ کی منتقلی کی جگہوں پر منتقل ہونے کی ضرورت ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> اگر اے پیز کو پروجیکٹ کی جگہوں پر منتقل ہونے کی ضرورت ہے، تو انہیں متبادل زمین اور ڈھانچے کے لیے محفوظ مدت فراہم کی جائے گی۔
سفری وظائف	تمام قسم کے ڈھانچے جن کو نقل مکانی کی ضرورت ہوتی ہے۔	تمام اے پیز اور کرایہ داروں کو زمین اور ڈھانچے کھونے کے نتیجے میں نقل مکانی کرنے کی ضرورت ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> رہائشی ڈھانچے کے لیے یکمشت روپے کی رقم۔ زمینی صورتحال کے لحاظ سے 30,000/ یا اس سے زیادہ۔ تجارتی ڈھانچے یا زرعی فارم کے ڈھانچے کے لیے یکمشت روپے کی رقم۔ زمینی صورتحال کے لحاظ سے 20,000/ یا اس سے زیادہ۔

گھر کا کرایہ	تمام قسم کے ڈھانچے جن کو نقل مکانی کی ضرورت ہوتی ہے۔	تمام اے پیز اور کرایہ داروں کو زمین اور ڈھانچے کھونے کے نتیجے میں نقل مکانی کرنے کی ضرورت ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> اے پی اور پراجیکٹ ٹیم کے درمیان طے شدہ مدت کے لیے کرایہ کی مروجہ شرح کی بنیاد پر یکمشت رقم کے طور پر کرائے کی امداد، کرائے کے مکان یا تجارتی ڈھانچے میں اے پی کی مدد کرنے کے لیے۔
تغیر کے الاؤنس	تمام قسم کے ڈھانچے جن کو نقل مکانی کی ضرورت ہوتی ہے	تمام اے پیز اور کرایہ داروں کو نقل مکانی کی ضرورت ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> کیس ٹو کیس کی بنیاد پر، عبوری الاؤنس 3 ماہ کی ریکارڈ شدہ آمدنی کے برابر یا سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اجرت کی شرح کے برابر ہے۔
6. آمدن کی بحالی			
متاثر زمین پر مبنی معاش	زمین کے تمام نقصانات	زمین پر مبنی ذریعہ معاش والے تمام اے پیز متاثر ہوئے۔	<ul style="list-style-type: none"> قابل کاشت اراضی کا جزوی نقصان: اے پیز کو پیداواری صلاحیت بڑھانے والے آدانوں میں سرمایہ کاری کے لیے مدد فراہم کی جائے گی، جیسا کہ زمین کی سطح بندی، کٹاؤ پر قابو پانے، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے اور کاشتکاری کے اوزار، کھاد اور بیج وغیرہ، جیسا کہ ممکن ہو اور قابل اطلاق ہو۔ قابل کاشت اراضی کا مکمل نقصان: خوابشمند APS کے لیے پراجیکٹ پر مبنی روزگار پر کام کیا جائے گا اور اسے بولی کے دستاویزات یا تربیت میں شامل کیا جائے گا جس میں سرمایہ کاری کے لیے اضافی مالی مدد کے ساتھ ساتھ ذریعہ معاش کے متبادل ذرائع کے قیام کے لیے تنظیمی/لاجسٹک مدد بھی شامل ہے۔
ذریعہ معاش تک محدود رسائی	ذیلی پروجیکٹ کی سہولیات کے ذریعہ رکاوٹوں سے بچنا	تمام اے پیز	<ul style="list-style-type: none"> پراجیکٹ ایریا کے باقی ماندہ زرعی کھیتوں، کاروباری جگہوں اور لوگوں کی رہائش گاہوں تک بلا تعطل رسائی کو اے پیز کی مشاورت سے یقینی بنایا جائے گا۔ ٹی ایل کے تحت، اے پی فصلیں اگانے کا حقدار ہے، تاہم حفاظتی وجوہات کی بنا پر درخت لگانے اور ڈھانچے کی تعمیر ممنوع ہوگی۔
کاروبار	لار یا پروجیکٹ کے ذریعے تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے عارضی کاروباری نقصان	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، غیر رسمی) اس میں باکرز اور وینڈرز بھی شامل ہیں۔	<ul style="list-style-type: none"> صوبائی حکومت کی سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر 3 ماہ تک کاروبار میں رکاوٹ کے دوران ضائع ہونے والی آمدنی کے برابر نقد معاوضہ۔
	متبادل کاروبار کے قیام کے امکان کے بغیر LAR کی وجہ سے مستقل کاروباری نقصان	کاروبار کا مالک (رجسٹرڈ، غیر رسمی) اس میں باکر اور دکاندار بھی شامل ہیں۔	<ul style="list-style-type: none"> 1 ملازمت کے ریکارڈ کے مطابق 3 ماہ کی مدت (اگر عارضی ہے) اور 6 ماہ (اگر مستقل ہو) یا سرکاری کم از کم اجرت کی شرح کی بنیاد پر ریکارڈ کی غیر موجودگی میں، تقابلی شرحوں پر ضائع شدہ اجرت کے برابر نقد معاوضہ۔ یا متبادل آمدنی پیدا کرنے کی سرگرمی میں اے پی کو قائم کرنے کے لیے اضافی مالیاتی اور تنظیمی/لاجسٹک مدد کے ساتھ پروجیکٹ پر مبنی ملازمت یا دوبارہ تربیت کی فراہمی۔
ملازمت	لار کی وجہ سے ملازمت کا نقصان (عارضی یا مستقل)۔	متاثرہ کاروبار کے تمام برطرف ملازمین	<ul style="list-style-type: none"> اس استحقاق میٹکس کے سیکشن 1 اور 2 کے تحت دفعات کے مطابق متعلقہ اراضی کی تبدیلی اور ڈھانچے کی منتقلی سمیت کھوئی ہوئی عوامی خدمات اور سہولیات کی اصل جگہ پر مکمل بحالی یا دوبارہ جگہ پر دوبارہ قیام۔

			<ul style="list-style-type: none"> اس استحقاق میٹرکس کے سیکشن 1 اور 2 کے تحت دفعات کے مطابق متعلقہ اراضی کی تبدیلی اور ڈھانچے کی منتقلی سمیت کھوئی ہوئی عوامی خدمات اور سہولیات کی اصل جگہ پر مکمل بحالی یا دوبارہ جگہ پر دوبارہ قیام۔
8. مخصوص فراہمیاں			
کمزور اے پیز	معاش میں بہتری	تمام کمزور اے پیز بشمول خط غربت سے نیچے والے، بے زمین، خواتین اور بچے جن کی سربراہی کرتے ہیں۔	<ul style="list-style-type: none"> گمشدہ اثاثوں، نقل مکانی اور روزی روٹی کی بحالی کے لیے قابل اطلاق معاوضے کے حقداروں کے علاوہ، کمزور اے پیز کو یہ چیزیں فراہم کی جائیں گی: 3 ماہ کے لیے گزارہ الاؤنس کا حساب سرکاری طور پر مقرر کردہ کم از کم اجرت کی شرح اور دیگر مناسب بحالی کے اقدامات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جس کی آر پی ایس اور اے پیز کے ساتھ مشاورت کی گئی ہے۔ پراجیکٹ پر مبنی روزگار کی فراہمی کو ترجیح۔

قانونی اور پالیسی فریم ورک

یہ آر ایف پاکستان کے ریگولیٹری فریم ورک اور عالمی بینک کے ماحولیات اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) کے کارکردگی کے معیارات کے مطابق ڈیزائن کیا گیا ہے، خاص طور پر ای ایس ایس 5 کا بنیادی مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ پراجیکٹ سے متاثرہ افراد (اے پیز) کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کی جائے، یا کم از کم بحالی کے طور پر، ان کے سابقہ معیار زندگی، آمدنی کمانے کی صلاحیت، اور پیداوار کی سطح کو بحال کیا جائے گا تاہم، ملک کا ضابطہ، خاص طور پر لینڈ ایکوزیشن ایکٹ (ایل اے اے) 1894، ٹیلی گراف ایکٹ 1885 اور واپڈا ایکٹ 1958 اے پیز کی دوبارہ آبادکاری اور بحالی کو مکمل طور پر تسلیم نہیں کرتا ہے۔ اس طرح کے خلاء کو پر کرنے کے لیے، پراجیکٹ کے لیے دوبارہ آبادکاری کے اصول وضع کیے گئے تھے۔

متاثرہ اثاثوں کی قدر کرنے کے طریقے

ای ایس ایس 5 کا تقاضا ہے کہ حاصل شدہ اثاثوں کا معاوضہ متبادل لاگت کی بنیاد پر ہونا چاہیے جس میں منصفانہ مارکیٹ ویلیو، لین دین کی لاگت، عبوری معاونت، جمع شدہ سود اور قانون کے تحت دیگر قابل اطلاق ادائیگی شامل ہیں۔ اس کے مطابق، زمین، مکانات اور دیگر ڈھانچے کی قیمت تعمیراتی نوعیت اور متاثرہ ڈھانچے کے سائز اور علاقے میں مروجہ مزدوری لاگت کی بنیاد پر بدلی قیمت پر لگائی جائے گی۔ فرسودگی، بچاؤ کے قابل مواد یا لین دین کے اخراجات اور ٹیکسوں میں کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔ قیمتوں کا اندازہ ایک ویلیویشن کمیٹی کرے گی جس میں آئی اے، اے پیز، اور متعلقہ لائن ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے شامل ہوں گے تاکہ متبادل لاگت کا تعین کیا جا سکے۔ متاثرہ ڈھانچے اور سہولیات (یعنی اسکول، مساجد وغیرہ) کی بحالی یا تبدیلی کو پروجیکٹ سے پہلے کی سطح پر یقینی بنایا جائے گا۔

معاوضے اور بازآبادکاری کی امداد کی فراہمی کے لیے تنظیمی طریقہ کار

حصہ لینے والے ڈسکوز بشمول ہیسکو، میپکو اور پیسکو پر اس آر ایف میں متعین تمام کاموں کی تیاری، عمل درآمد اور فنانشنگ کے ساتھ ساتھ پی ایم یو کے ذریعے ذیلی منصوبوں کے نفاذ کے لیے درکار انٹر ایجنسی کوآرڈینیشن کی مجموعی ذمہ داری ہوگی۔ بحالی کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے تمام کام پی ایم یو میں ڈسکوز کے تحت ایک ماحولیات اور سماجی تحفظ سیل (ای ایس ایس سی) کے ذریعے سنبھالے جائیں گے، جس کی سربراہی پروجیکٹ ڈائریکٹر کرے گا۔ ای ایس ایس سی میں ماحولیات، سماجی اور بازآبادکاری اور صنفی ماہرین ہوں گے اور انہیں ڈیزائن اور نگرانی کنسلٹنٹس، بیرونی مانیٹرنگ ایجنسی اور ضلعی حکومت کے محکموں کی مدد حاصل ہوگی۔

عمل درآمد کا عمل – دوبارہ آباد کاری کو سول ورکس سے جوڑنا

عمل درآمد کے عمل کو صوبائی ضوابط اور ورلڈ بینک ای ایس ایس 5 کی دفعات کے مطابق عمل میں لانے کی ضرورت ہے جس کے نتیجے میں ذیلی پروجیکٹ کی بحالی کے منصوبے اس آر ایف کی تعمیل میں تیار کیے جائیں گے۔ اس لیے دوبارہ آباد کاری کے عمل درآمد کا عمل مجموعی طور پر پراجیکٹ کے تنظیمی اور نفاذ کے انتظامات سے گہرا تعلق رکھے گا۔ کوئی بھی سول کام اس وقت تک شروع نہیں ہونا چاہیے جب تک کہ تمام اے پیز کو منظور شدہ معاوضہ پیکیج نہیں مل جاتا۔ لہذا، جہاں قابل اطلاق ہو، سول کاموں کو زمین کے حصول کے عمل کی تکمیل کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

پروجیکٹ متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے خدشات اور شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک شکایتی ازالہ میکانزم (جی آر ایم) قائم کرے گا۔ اے پیز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی ہر ایک کے ای اینڈ ایس کے انتظام کے بارے میں شکایات کے لیے ایک مقررہ وقت، بشمول کسی بھی جلد بحالی کے مسائل، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کرنے کے لیے ایک تین درجے کا جی آر ایم تیار کیا گیا ہے۔ جی آر ایم کا مقصد اے پیز سے شکایات وصول کرنا، ان کا جائزہ لینا اور حل کرنا اور اس آر ایف اور ذیلی پروجیکٹ آر پیز کے منصفانہ نفاذ میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ جی بی وی سے متعلق شکایات کو جی آر ایم سسٹم کے اندر الگ زمرے کے طور پر نمٹا جائے گا۔

دوبارہ آبادکاری کی فنڈنگ کا انتظام

پراجیکٹ کی بحالی کی ضروریات کے موثر انتظام کے لیے مالی وسائل کی تقسیم اور فراہمی آئی اے کی ذمہ داری ہے، بشمول سول ورکس/تعمیرات کے لیے مختص عوامی اراضی کی کلیئرنس، نقل مکانی/ری سیٹلمنٹ سائنس کا قیام، حاصل شدہ اثاثوں کے لیے معاوضے کی ادائیگی، نقل مکانی اور آبادکاری کے اخراجات، اور آمدنی کی بحالی کے اقدامات کا نفاذ۔

مشاورت اور اے پیز کی شرکت کا طریقہ کار

ای ڈی ای آئی پی کے تحت ہر ذیلی پروجیکٹ کے لیے اسٹیک ہولڈر پلان دوبارہ آبادکاری کی منصوبہ بندی اور آر پی کی تیاری اور نفاذ کا لازمی حصہ ہے۔ صرف اکیلا اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) تیار کیا گیا ہے، جس میں اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول متاثرہ کمیونٹی کو مطلع کرنے کے لیے مواصلاتی حکمت عملی شامل ہے، تاکہ پروجیکٹ کی ترقی کو مؤثر طریقے سے سمجھ سکیں، اس میں مشغول ہو سکیں اور اس کی حمایت کریں۔ پراجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت دسمبر 2020 اور جون 2021 کے دوران عملی طور پر، نقل و حرکت کی محدودیت کی وجہ سے کی گئی۔ کے پی کے، جنوبی پنجاب اور سندھ میں متعلقہ اداروں اور سرکاری محکموں/ایجنسیوں، سی ایس او، ماہرین، اور استفادہ کنندگان کے ساتھ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی شناخت اور تشخیص کے لیے مشاورت کی گئی اور ماحولیاتی اور سماجی انتظام کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کی سفارش کی گئی۔ ان کے تبصروں اور تجاویز پر آر ایف کو ورلڈ بینک اور آئی اے کی ویب سائنس پر پروجیکٹ کی تشخیص کے ذریعے ظاہر کیا جائے گا۔

نگرانی اور تشخیص کا انتظام

دوبارہ آبادکاری کے کاموں کی اندرونی اور بیرونی طور پر نگرانی کی جائے گی (آزاد یا فریق ثالث کے مانیٹر کے ذریعے)۔ داخلی نگرانی میں بحالی کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی سرگرمیوں کے بارے میں پیشرفت کا روزانہ ٹریک کرنا شامل ہوگا، بشمول معاوضے کی ادائیگی، بحالی اور آمدنی کی بحالی کے اقدامات لاگو کیے گئے ہیں۔ پی ایم یو اندرونی نگرانی اور آر پی کے نفاذ کی پیشرفت، اور وقتاً فوقتاً مانیٹرنگ، آئی اے اور ورلڈ بینک کے ساتھ رپورٹس کا اشتراک کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ بیرونی مانیٹر معاوضے کی ادائیگیوں، بحالی اور آمدنی کی بحالی کے اقدامات کی تصدیق کرے گا اور پی ایم یو اور ورلڈ بینک کو رپورٹ کرے گا۔